# نوحہ

ہر حسینی سر کٹانے کے لئے تیار ہے
کربلا کا غم منانے کے لئے تیار ہے

سنتِ شبیرؑ پہ اس قوم کا ہر اِک ضعیف
نوجواں لاشے اُٹھانے کے لئے تیار ہے

اے خدا کے دین تیری سَر بلندی ہے عزیز
اب ردا زینبؑ لٹانے کے لئے تیار ہے

موت سے سنبھلا نہیں جاتا کہ رن میں اِک صغیرؑ
تیر کھا کے مسکرانے کے لئے تیار ہے

ہے کشش عباسؑ کے ہاتھوں کی خوشبو کی تب ہی
مشک میں دریا سمانے کے لئے تیار ہے

ماتمی کا جسم یادِ سیدِ سجادؑ میں
ظلم کے ہر تازیانے کے لئے تیار ہے

اے میرے مولا تیرے میثمؒ کا یہ مظہرؔ غلام
دار پہ نوحے سنانے کے لئے تیار ہے